ضروری مسائل حج، سلسلہ: 3

احرام کہاں سے باندھیں؟

سوال: کہاں سے احرام باندھنا ضروری ہے؟

- احرام باندھنے کے اعتبار سے ساری دنیا تین حصوں میں منقسم ہے (معلم:102، غنیۃ:50):

پہلا حصہ	حَرَم	جس کے اندر مکہ مکرمہ بھی آتا ہے۔
دوسرا حصہ	حِل	جس کے اندر تنعیم (6 کلومیٹر)، حدیبیۃ (22 کلومیٹر)، جعرانہ (24 کلومیٹر)، جدہ (90 کلومیٹر) آتے ہیں۔
تیسرا حصہ	میقات سے باہر	جس کے اندر (حرم اور حل کے علاوہ) مدینہ، طائف، ریاض، پاکستان اور پوری دنیا آتی ہے۔

- ان میں سے ہر ایک کے لیے الگ الگ احکام ہیں:

نمبر شمار	حاجی	حج کا احرام	عمرہ کا احرام	بلا احرام مکہ آنا	تمتع، افراد، قران کونسا احرام باندھ سکتا ہے۔
1	جو حرم میں ہو	ضروری ہے: حدود حرم میں کہیں سے بھی باندھے۔ افضل ہے: مسجد حرام، ہوٹل، گھر سے باندھے۔	ضروری ہے: حدود حرم سے باہر حِل وغیرہ سے باندھے افضل ہے: تنعیم (مسجد عائشہ) سے باندھے۔ (معلم:102، قاری:83)	• مکہ مکرمہ سے حل گئے، وہاں سے دوبارہ مکہ آرہے ہیں تو حل والے احکام ہوں گے • مکہ مکرمہ سے میقات پار کر کے کہیں گئے۔ پھر وہاں سے مکہ آرہے ہیں تو میقات سے باہر رہنے والوں کے احکام ہوں گے۔ (معلم:104، غنیۃ:58)	• قران، تمتع جائز نہیں صرف افراد کر سکتے ہیں۔ (معلم:231-229-111، غنیۃ:219) • خارج میقات سے آنے والا اگر حج قران کی نیت سے نہیں آیا بلکہ عمرہ یا حج تمتع کی نیت سے آیا ہے تو عمرہ کرنے کے بعد وہ حج قران نہیں کر سکتا۔ (فتوی بنوری ٹاؤن) • خارج میقات سے آنے والا حاجی اگر اشہر حج میں عمرہ کرنے کے بعد مدینہ منورہ گیا تو واپسی میں حج قران کا احرام باندھنا منع ہے۔ حج افراد کا بہتر ہے۔ عمرہ کا احرام باندھنا جائز ہے۔ (حاشیہ معلم: 229، احسن الفتاوی:2/524، فتوی بنوری ٹاؤن)
2	جو حل میں ہو	ضروری ہے: حدود حِل میں کہیں سے بھی باندھے۔ افضل ہے: گھر سے باندھے۔	جو حکم حج کے احرام کا ہے وہی حکم عمرہ کے احرام کا ہے۔ (معلم:102، قاری:83)	احرام ضروری ہے: اگر حج یا عمرہ کی نیت سے مکہ آرہا ہو۔ احرام ضروری نہیں: حج وعمرہ کے علاوہ اگر کسی کام سے مکہ آیا ہو۔ (معلم:107، غنیۃ:55)	• قران، تمتع جائز نہیں صرف افراد کر سکتے ہیں۔ (معلم:231-229، غنیۃ:219)
3	جو میقات سے باہر ہو	ضروری ہے: کسی بھی میقات سے پہلے باندھے۔ افضل ہے: اپنے گھر سے باندھے۔ بشرطیکہ ممنوعات احرام میں مبتلا ہونے کا خوف نہ ہو۔	جو حکم حج کے احرام کا ہے وہی حکم عمرہ کے احرام کا ہے۔ (معلم:102-104، غنیۃ:50-53)	احرام ضروری ہے: چاہے حج یا عمرہ کی نیت سے مکہ آرہا ہو یا کسی کام سے۔ چاہے سیدھا مکہ آرہا ہو یا حل (جدہ وغیرہ) میں ٹھہر کر۔ (معلم:105، غنیۃ:60) احرام ضروری نہیں: مکہ جانے حج یا عمرہ کرنے کی کوئی نیت نہیں تھی اصل مقصد جدہ جانا تھا۔ بلا احرام جدہ جا سکتا ہے، بعد میں اگر مکہ کا ارادہ بن گیا تو حل والوں کے احکام ہوں گے۔ (معلم:106 درمختار:2/477، عمدۃ:105)	• اختیار ہے: تینوں قسم میں سے جو چاہے احرام باندھ سکتے ہیں۔ (معلم:110) • افضل ہے: حج قرآن، پھر تمتع، پھر افراد۔ (معلم:110، قاری:256)

مفتی مُنیر احمد صاحب
رابطہ نمبر: 0331-2607207

مسئلہ سننے کے لئے کلک کریں